تفسیر دُرِّ منثور مترجم

جلد ششم

تالیف

امام جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابی بکر السیوطی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ

ترجمہ متن قرآن

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

مترجمین

سید محمد اقبال شاہ ۰ محمد بوستان ۰ محمد انور مگھالوی

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی ۰ پاکستان

ہے کہ امام بخاری اور ابو حاتم وغیرھما اس نسخہ پر اعتماد کرتے ہیں۔ اور ایک سند اس طرح ہے: ابن جریج عن عطاء بن ابی رباح عن ابن عباس رضی اللہ عنہما۔ لیکن ان روایات میں جو سورۃ البقرۃ اور آل عمران سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور جو ان کے سوا ہیں وہ عطاء خراسانی ہوں گے۔ اور انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سماع نہیں کیا۔ لہٰذا وہ سند منقطع ہے۔ بجز اس سند کے جس میں ابن جریج یہ تصریح کردیں کہ اس میں عطاء بن ابی رباح مراد ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرنے والے ضعیف راویوں کی روایات میں سے وہ تفسیر ہے جو ابو نصر محمد بن سائب کلبی کی طرف منسوب ہو۔ کیونکہ وہ ابو صالح سے روایت کرتے ہیں۔ اور وہ ام ہانی کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ اور پھر وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے۔ اور کلبی کو (علماجرح وتعدیل نے) کذب سے متہم کیا ہے۔ وہ بیمار ہوئے۔ تو انہوں نے اپنی حالت مرض میں اپنے اصحاب کو بتایا۔ جو کچھ بھی میں نے تمہیں ابو صالح سے بیان کیا ہے وہ سب جھوٹ ہے۔ اور کلبی کی ضعف کے سبب جو تفسیر ان سے مروی ہوگی وہ بھی اسی طرح ضعیف ہوگی۔ اور ان سے بھی بڑھ کر ضعیف راوی محمد بن مروان سدی الصغیر ہے۔ اس نے اپنے ہی مثل محمد بن مروان سے تفسیر روایت کی ہے۔ اور ایک انتہائی ضعیف راوی صالح بن محمد ترمذی ہے۔ اور راویوں میں سے جنہوں نے کلبی سے تفسیر روایت کی ہے۔ ان میں سے حضرت سفیان ثوری اور محمد بن فضیل بن غزوان ہیں۔ اور (سوء) حفظ سے پہلے کے ضعیف راویوں میں سے حضرت حبان ہیں۔ اور یہی ابن علی العنزی ہیں۔ اروان میں سے ایک جویبر بن سعید ہیں۔ یہ کمزور راوی ہے۔ اس نے ضحاک بن مزاحم سے تفسیر بیان کی ہے۔ اور حضرت ضحاک صدوق ہیں۔ اور انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اور انہوں نے آپ سے کچھ نہیں سنا۔ اور جنہوں نے حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے تفسیر بیان کی ہے ان میں علی بن الحکم ہیں۔ یہ ثقہ راوی ہے اور علی بن سلیمان ہیں۔ یہ صدوق راوی ہے اور ابو روق عطیہ بن الحرث ہیں۔ ان پر کوئی اعتراض نہیں اور ان میں سے عثمان بن عطاء خراسانی ہیں یہ اپنے باپ کے واسطہ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے تفسیر روایت کرتے ہیں اور ان کے باپ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سماع نہیں کیا۔ ان میں سے ایک حضرت اسماعیل بن عبدالرحمٰن السدی ہیں۔ یہ کوفہ کے رہنے والے صدوق راوی ہیں۔ لیکن انہوں نے کئی طرق سے تفسیر جمع کی ہے۔ مثلاً عن ابی صالح عن ابن عباس رضی اللہ عنہما، عن مرہ بن شراحیل عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔ اور کئی دیگر لوگوں کے واسطہ سے مختلف صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے اور دیگر افراد سے بھی۔ اور انہوں نے تمام روایات کو خلط ملط کردیا۔ لہٰذا ثقہ راویوں کی روایات ضعیف راویوں کی روایات سے ممتاز نہیں کی گئیں۔ اور نہ ہی سدی نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے سوا کسی صحابی سے ملاقات کی ہے۔ اور بسا اوقات ان کا سدی صغیر سے التباس بھی لازم آجاتا ہے۔ ان میں سے ایک ابراہیم بن حکم بن ابان العدنی ہیں اور یہ ضعیف ہے۔ یہ اپنے باپ کے واسطہ سے حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے تفسیر بیان کرتا ہے۔ اور علماء نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ کیونکہ حضرت ابن عباس کے ذکر کے ساتھ بہت سی احادیث کو اس نے متصل کردیا ہے اور اس راوی سے آپ کی تفسیر عبد بن حمید نے روایت کی ہے ان میں سے ایک اسماعیل بن ابی زیاد شامی ہیں یہ بھی ضعیف راوی ہے۔ اس نے بہت سی تفاسیر جمع کی ہیں۔ ان میں صحیح بھی ہیں اور